سوال

(240) حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کے لیے روزہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کے متعلق روزہ چھوڑ دینے کی اجازت ہے، کیا وہ بعد میں بطور قضاء روزہ رکھیں گی یا انہیں معاف ہے؟ کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ عذر کے بغیر رمضان کے روزے ترک کریں۔ اگر کسی وجہ سے انہیں رمضان میں روزہ چھوڑنے کی ضرورت پڑے تو یہ دونوں قسم کی عورتیں مریض کے حکم میں ہیں، وہ عذر یہ ہو سکتا ہے کہ انہیں روزہ رکھنے کی وجہ سے اپنے یا اپنے بچے کے متعلق نقصان کا اندیشہ ہو۔ لیکن انہیں جب فرصت ملے وہ ترک کردہ روزوں کی قضا دیں۔ مریض کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''جو شخص تم میں سے بیمار یا سفر میں ہو تو وہ دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کرلے۔''[1]

کچھ اہل علم نے روزوں کی قضا کے ساتھ ساتھ ان پر فدیہ بھی لازم قرار دیا ہے کہ وہ ہر روز ایک مسکین کو کھانا کھلائیں لیکن ہمارے رجحان کے مطابق یہ قول مرجوح ہے کیونکہ وجوب فدیہ کے متعلق کتاب وسنت میں کوئی دلیل نہیں ہے۔ احادیث میں حاملہ، دودھ پلانے والی اور مسافر کے لیے رخصت کا اکٹھا بیان ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''بے شک اللہ تعالیٰ نے مسافر سے روزہ اور نصف نماز نیز حاملہ اور دودھ پلانے والی خاتون سے روزہ ساقط کیا ہے۔''[2]

اس حدیث کے پیش نظر حاملہ اور دودھ پلانے والی خاتون کو رمضان میں روزہ چھوڑ دینے کی اجازت ہے لیکن رمضان کے بعد جب انہیں فرصت کے ایام میسر آئیں تو ترک کردہ روزوں کی قضا دینا ضروری ہے۔ ترک کردہ روزے انہیں معاف نہیں ہیں، صرف رمضان میں انہیں چھوڑ دینے کی اجازت ہے۔

---

[1] البقرۃ: ۱۸۴۔

[2] مسند امام احمد: ص ۳۴۷، ج ۴۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:225

محدث فتویٰ